

سوال

کیا علمائے کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ موزہ ٹخنوں کو ڈھانپنے والا ہونا چاہیے؟

جواب

بھٹہ

ا:

اس بات پر متفق ہیں کہ موزوں پر مسح کے لیے یہ ضروری ہے کہ موزے پاؤں کے اتنے حصے کو ڈھانپیں جسے وضو میں دھونا لازم ہوتا ہے۔ یعنی قدم کے ساتھ ٹخنوں کو بھی ڈھانپیں۔ اور اگر موزے ٹخنوں کو نہ ڈھانپیں تو وضو پر قیاس کی وجہ سے ان پر مسح کرنا صحیح نہیں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ محل فرض کا جوہر ن: (179)، حاشیہ قیومی و عمیرہ: (1/68) اور "الموسمہ الفقہیہ" (37/264)

م:

اس مسئلہ میں کوئی اجماع نہیں ہے بلکہ اس حوالے سے اہل علم میں اختلاف موجود ہے، چنانچہ بعض اہل علم نے ایسے موزے پر بھی مسح کرنے کی اجازت دی ہے جو ٹخنوں سے نیچے ہو، یہ موقف ابن حزم کا ہے اور امام اوزاعی سے بھی منقول ہے۔ لہذا اہل علم ایسے موزے پر مسح کرنے سے منع کرتے ہیں؛ جیسے کہ چاروں فقہی مذاہب کا موقف ہے۔

ن: (1/180) میں لکھتے ہیں:

یہ موزے پر مسح کرنے کا جواز بھی منقول ہے، کیونکہ ان کے ہاں یہ بھی موزہ ہے اور اسے ہن کر مسلسل چلنا ممکن ہے، اس لیے یہ محل فرض کو ڈھانپنے والے موزے جیسا ہی ہوا۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ یہ موزہ محل فرض کو نہیں ڈھانپ رہا اس لیے یہ پھل اور جوتوں جیسا ہوگا۔ "ختم شد

ن حرم رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

علی [یعنی ابن حزم] لکھتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم صحیح ثابت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چراہوں پر مسح کیا۔ اگر موزوں اور چراہوں کے حوالے سے کوئی حد معین ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ضروریان فرماتے، اسے مخفی نہ رکھتے، اس لیے جب تک کہ "المحلی" (1/336)

اس مسئلہ میں چاروں فقہی مذاہب کا اتفاق ہو جائے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ اس مسئلہ میں اجماع ہے، لہذا اگر صرف خلفائے راشدین کا کسی موقف پر متفق ہونا اجماع نہیں کہلاتا تو ان سے نچلے درجے کے چار لوگوں کا متفق ہونا بالاولیٰ اجماع نہیں کہلائے گا۔

عبدالایمن بن عثمان لشقیطی رحمہ اللہ کی کتاب "مذکرہ اصول فقہ" میں ہے کہ:

اشد
"مذکرہ اصول الفقہ" (1/156)

اسی میں یہ بھی ہے کہ:

"جمہور اہل علم کے ہاں چاروں خلفائے راشدین کا اتفاق اجماع نہیں ہے، جبکہ اس حوالے سے صحیح موقف یہ ہے کہ چاروں خلفائے راشدین کا اتفاق حجت ہے، اجماع نہیں ہے؛ کیونکہ اجماع سب کی طرف سے ہوتا ہے۔"

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

176866